More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

باب نمبر 22

میری کہانی (نظم)

اہم الفاظ اور معنی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
نشیبوں میں	گہرائیوں میں	ہر سمت	ہر طرف
لگن	مصروف	گذرگاہ	راستے
بن	جنگل	ٹپکتا تھا	ٹکراتا تھا
تیوری	ماتھا، پیشانی	کف	تھوک
معاون	مددگار، حمایتی	سوئے غار	غار کی جانب
دہانہ	منہ	برملا	صاف طور پر
آبشار	پانی کا جھرنا جو پہاڑ سے گرتا ہے	سرے پر	کنارے پر

نظم کا مرکزی خیال:

''میری کہانی'' کے عنوان سے نظم میں مولوی شفیع الدین نیر نے دریا کی کہانی بیان کی ہے۔ دریا کے بہاؤ کا آغاز پہاڑوں اور جھیلوں سے ہوتا ہے اور پھر وہ گہرائیوں کی جانب بہتا ہوا اپنے بہت سے معاون دریاؤں کے ساتھ جا کر سمندر سے مل جاتا ہے۔

نظم کا خلاصہ:

اس نظم میں دریا کی کہانی اس کی اپنی زبانی بیان کی گئی ہے۔ دریا اپنے بہاؤ کے سفر کا آغاز پہاڑوں اور چھوٹی جھیلوں سے کرتا ہے اور پھر نیچے کی طرف بہنا شروع کر دیتا ہے۔ اپنے سفر کے دوران دریا کئی راستوں سے گزرتا ہے پہاڑوں اور جنگلات سے ہوتا ہوا۔ آگے بڑھتا ہے راستے میں دریا سفر میں چٹانوں کی رکاوٹیں بھی آتی ہیں اور اسے پہاڑوں سے بھی سر ٹکرانا پڑتا ہے۔ ان رکاوٹوں کی وجہ سے دریائی پانی میں بہت سے تغیرات پیدا

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

ہوتے ہیں اور وہ کبھی آبشار کی صورت میں نیچے گرتا ہے تو کبھی پہاڑی غاروں کی جانب سے سفر کرتا ہے۔ اپنے اس سفر کے دوران دریا کہیں بھی قیام نہیں کرتا بلکہ آگے بڑھتا رہتا ہے اور سمندر کی جانب روانہ ہو جاتا ہے۔ راستے اس کے کئی اور ساتھی دریا بھی اس سے آکر مل جاتے ہیں اور تمام تر راستے کی مشکلات کا مقابلہ کرتا ہوا دریا بالآخر سمندر کے ساتھ جا کر مل جاتا ہے۔

حل شدہ مشق

سوال نمبر ۱: نظم کے متن کو مدنظر رکھتے ہوئے درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کیجئے:

(الف): اس نظم میں کس کی کہانی بیان کی گئی ہے؟

جواب: اس نظم میں دریا کی کہانی بیان ہوئی ہے۔

(ب): دریا کس صورت میں بہتا ہے؟

جواب: دریا نشیبوں میں ہر سمت بہتا ہے اور کبھی آبشار کی صورت بہتا ہے۔

(ج): دریا کس جانب روانہ ہوتا ہے؟

جواب: دریا اپنے آغاز سے سمندر کی جانب روانہ ہوتا ہے۔

(د): دریا کہاں جا کر ختم ہوتا ہے؟

جواب: دریا سمندر میں جا کر ختم ہوتا ہے۔

(ر): دنیا میں سب سے اونچا کس کا نام ہے؟

جواب: دنیا میں سب سے اونچا نام اللہ تعالیٰ کا ہے۔

سوال نمبر ۲: درج ذیل الفاظ کے معنی تحریر کیجئے:

جواب کیلئے اہم الفاظ اور معنی دیکھیے:

سوال نمبر ۳: دیئے گئے مصرعوں کو درست الفاظ سے پر کیجئے:

(الف): میں گرتا کبھی ـــــــ آبشار

(۱) مورت (۲) صورت (۳) دولت (۴) حالت

(ب): سمندر کی ـــــــ روانہ ہوا

(۱) جانب (۲) سمت (۳) طرف (۴) نسبت

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(ج): جو۔۔۔۔۔پڑے اس کو سہتا ہوا

(ا) مشکل (۲) راحت (۳) آفت (۴) دشواری

(د): سنا کر میرا۔۔۔۔۔سب برملا

(ا) خیال (۲) ملال (۳) حال (۴) جلال

(ہ): کبھی اپنی تیوری پہ۔۔۔۔۔تھا بل

(ا) جاتا (۲) لاتا (۳) ملاتا (۴) آتا

سوال نمبر۴: درج ذیل اشعار کو نثر میں لکھیے:

(i) ہوں دن رات سیر و سفر میں مگن گزرگاہ میری پہاڑ اور بن

نثر:

میں دن رات سیر کرنے اور سفر میں مشغول ہوں اور پہاڑ اور جنگلات میرے سفر کے راستے ہیں۔

(ii) چٹانوں سے رہ میں اٹکتا تھا میں پہاڑوں سے سر کو ٹپکتا تھا میں

نثر:

اپنے سفر کے دوران چٹانوں کے درمیان سے گذرتے ہوئے مجھے رکاوٹ کا سامنا کرنا پڑتا تھا تو کبھی پہاڑوں سے گزرنے کیلئے میں ان کے ساتھ اپنا سر ٹکراتا تھا۔

(iii) کہیں جب نہ میرا ٹھکانہ ہوا سمندر کی جانب روانہ ہوا

نثر:

جب میرا ٹھکانہ کہیں اور نہیں ہوا تو بالآخر میں نے سمندر کی طرف اپنا سفر شروع کردیا۔

سوال نمبر۵: درج الفاظ کی جمع لکھیے:

واحد	جمع	واحد	جمع
۱۔ سمت	سمتیں	۲۔ معاون	معاونین
۳۔ آفت	آفتیں	۴۔ حال	احوال
۵۔ سفر	سفائر		

سوال نمبر۶: اس نظم کا مرکزی خیال لکھیے:

جواب کیلئے "نظم کا مرکزی خیال" دیکھیے

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com